



4925CH25

تاریخ گوئی

تاریخ گوئی میں کسی واقعے کے سال وقوع کو حروف ابجد کے حساب سے نظم کیا جاتا ہے۔ جس مصرعے، فقرے یا ترکیب سے یہ سال معلوم ہوتا ہے اسے مادہ تاریخ کہتے ہیں۔

مادہ تاریخ دو طرح سے نکالا جاتا ہے: صوری اور معنوی۔ صوری تاریخ میں الفاظ سے سال کی نشاندہی ہوتی ہے اور معنوی تاریخ میں ابجد کے حساب سے اعداد ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر اعداد پورے کرنے کے لیے کچھ الفاظ یا حروف بڑھانے پڑیں تو اس عمل کو تہمید اور الفاظ یا حروف گھٹانے پڑیں تو اسے تخرجہ کہا جاتا ہے۔ بہتر تاریخ وہ کہلاتی ہے جو پورے مصرعہ میں آئے مثلاً مؤمن نے اس مصرعے سے کالے صاحب کا سال وفات 1286ھ نکالا ہے۔

کالے صاحب کو سرخ رو پایا

کوئی لفظ یا عبارت ایسی بنانا جس کے حروف کی گنتیاں جوڑی جائیں تو تاریخ نکل آئے۔ تاریخ گوئی میں حساب مجمل یعنی ابجد کے تحت آنے والے تمام حروف کی عددی قیمت کا جاننا ضروری ہے۔ حروف کی گنتیاں مقرر ہیں جو حسب ذیل ہیں:

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20	30	40	50
ابجد				ہوز				حلی				کلین	
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
60	70	80	90	100	200	300	400	500	600	700	800	900	1000
سقفص				قرشت				شجر				ضطن	

حروف کی اس ترتیب کو ابجد، ہوز، حلی، کلین، سقفص، قرشت، شجر اور ضطن کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے اور گنتی کے اس طریقے کو قاعدہ ابجد یا طریقہ مجمل کہتے ہیں۔ پ، ٹ، چ، ڈ، ژ، گ عربی میں نہیں ہوتے۔ اس لیے ان کی گنتیاں ان کے قریب ترین عربی حروف کے اعتبار سے حسب ذیل مقرر کر دی گئی ہیں:

پ	ٹ	چ	ژ	ژ	گ
2	400	3	200	7	20

’ہمزہ گنتی میں نہیں آتا۔‘

اس کے مطابق ’کالے صاحب کو سرخ رو پایا‘ کے اعداد یوں نکالے جاتے ہیں:

$$\begin{array}{rclcl}
 61 & = & 10 + 30 + 1 + 20 & = & \text{ک} + \text{ل} + \text{ا} + \text{ے} \\
 101 & = & 2 + 8 + 1 + 90 & = & \text{ص} + \text{ا} + \text{ح} + \text{ب} \\
 26 & = & 6 + 20 & = & \text{ک} + \text{و} \\
 1066 & = & 6 + 200 + 600 + 200 + 60 & = & \text{س} + \text{ر} + \text{خ} + \text{ر} + \text{و} \\
 \frac{32}{1286} & = & 1 + 10 + 1 + 20 & = & \text{پ} + \text{ا} + \text{ی} + \text{ا}
 \end{array}$$